قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

سیکرٹریٹ

☆☆☆

مورخہ 29 جون 2022ء بروز بدھ بوقت 10:00 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کے اجلاس کی ترتیب کارروائی۔

﴿تلاوت قرآن حکیم ونعت رسول مقبول ﷺ﴾

قاری اسمبلی تلاوت قرآن حکیم اور اس کا اردو ترجمہ جبکہ نعت خواں اسمبلی بارگاہ رسالت مآب خاتم النبیین ﷺ میں ہدیہ نعت پیش کریں گے۔

﴿حصہ اول﴾

﴿سوالات﴾

علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت کیئے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

﴿حصہ دوئم﴾

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کا نظر ثانی میزانیہ 22-2021ء، تخمینہ میزانیہ 23-2022ء وزائد میزانیہ 20-2019 تا 21-2020ء (ترقیاتی وغیر ترقیاتی) پر جاری عام بحث۔

﴿حصہ سوئم﴾

(مسودہ قانون)

مسودہ قانون:-

The Azad Jammu and Kashmir Finance Act, 2022.

وزیر خزانہ/چیئرمین مجلس منتخبہ:-

مسودہ قانون:-

The Azad Jammu and Kashmir Finance Act, 2022.

پر مجلس منتخبہ کی رپورٹ ایوان میں پیش کریں گے۔

وزیر خزانہ:-

یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون:-

The Azad Jammu and Kashmir Finance Act, 2022.

جیسا کہ مجلس منتخبہ نے رپورٹ پیش کی ہے، زیر غور لایا جائے۔

Scanned with CamScanner

وزیرخزانہ:-

یہ تحریک پیش کرینگے کہ مسودہ قانون:-

The Azad Jammu and Kashmir Finance Act, 2022.

منظور کیا جائے۔

﴿حصہ سوئم﴾

(قرارداد)

قرارداد منجانب جناب حافظ حامد رضا مشیر حکومت برائے مذہبی امور و اوقاف۔

بھارت میں مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز واقعات کا سلسلہ جاری وساری ہے۔ ریاست مدھیہ پردیش میں ہندو انتہا پسندوں نے مسجد کو آگ لگادی، درگاہ کے سامنے مورتی نصب کردی اور مسلمانوں کے گھروں پر پتھراؤ کیا۔ ریاست اتر پردیش میں بیٹے کی گرفتاری کے خلاف مزاحمت کرنے پر پولیس نے مسلمان خاتون کو گولی مار کر شہید کردیا۔ اتر پردیش کے متعصب وزیر اعلیٰ نے صوبے میں ہندو مسلم فسادات کا بہانہ بناتے ہوئے مدارس کی گرانٹ بند کرنے کی منظوری دے دی۔ جس کے باعث مسلمانوں میں بہت زیادہ مایوسی پھیل گئی۔ اس واقعہ سے تدریس کا کام بری طرح متاثر ہوا اور ساتھ ہی سب سے زیادہ اثر اُن اساتذہ پر پڑا جو ان مدرسوں میں درس وتدریس کے فرائض سرانجام دیتے تھے۔

بھارتی حکومت کی جانب سے اذان اور عبادت پر پابندی کے لئے عدالتوں سے احکامات لیئے جا رہے ہیں۔ جب چاہیں، جس مسجد کو چاہیں مندر ہونے کا نہ صرف دعویٰ بلکہ سروے کے لئے عدالت سے اجازت حاصل کی جاتی ہے۔ بابری مسجد کے حق میں ثبوت اور گواہ ہونے کے باوجود رام مندر کے حق میں فیصلہ سنانا بھارتی عدلیہ پر اعتماد کو متزلزل کر چکا ہے۔ اردو زبان میں سرکاری امتحانات کی مخالفت اور دینی مدارس میں "بندے ماترم" کا شرکیہ قومی ترانہ لازم کرنا، اذان کے وقت مساجد کے سامنے آ کر "ہنومان چالیسہ" پڑھنا قابل افسوس ہے۔ آج کا یہ اہم اجلاس ان تمام واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں حریت قائدین اقوام متحدہ کے بنیادی انسانی حقوق کے چارٹر کے مطابق اپنی آزادی کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر کے اندر حریت قیادت کی زندگیوں کو سنگین خطرات لاحق ہو چکے ہیں۔ حریت قیادت کے زیر حراست لیڈروں کو موت کے گھاٹ اتارنے کی مثالیں موجود ہیں۔ مقبول بٹ اور افضل گورو کو بھی زیر حراست شہید کیا گیا۔ ہندوستان کی جانب سے قبل ازیں کشمیری رہنماؤں کے عدالتی قتل اور لاکھوں بے گناہ شہریوں کی جان لینے کے باوجود قاتل بھارتی افواج اور حکومت آزادی کی تحریک کو ختم نہیں کر سکیں۔ اقوام متحدہ، او آئی سی، یورپی یونین سمیت تمام عالمی برادری کو کشمیری عقوبت خانوں میں قید کشمیری رہنماؤں کی رہائی کے لئے سفارتی اور سیاسی کردار ادا کرنا ہوگا۔

آج کا یہ اجلاس بھارت کی تہاڑ جیل میں زیر حراست حریت رہنما محمد یاسین ملک کی بلاجواز گرفتاری و عمر قید کی سزا اور شبیر احمد شاہ اور مسرت عالم پر غلط مقدمات قائم کرنے کی بھی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ کشمیری رہنماؤں کی بھارتی جیلوں میں غیر قانونی گرفتاری اور مقدمات سے ان کی زندگیوں کو سنگین خطرات لاحق ہیں۔ جن کے فوری تحفظ کے لئے انسانی حقوق کی تنظیموں کو اقدامات کرنے ہوں گے۔ پاکستان اور آزاد حکومت کی جانب سے اس مسئلہ کو عالمی برادری اور اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم پر اٹھاتے ہوئے حریت قائدین کی حفاظت کو یقینی بنانا ہوگا۔ اس ایوان کی وساطت سے دنیا کے ایوانوں کو باور کرانا چاہتے ہیں کہ ہندوستان اپنی ہٹ دھرمی کی پالیسی کو استعمال کرتے ہوئے کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو ہرگز ختم نہیں کر سکتا۔

Scanned with CamScanner

بھارت کی جانب سے طاقت کے زور پر قانون اور انصاف کی دھجیاں اڑانا، حریت قائدین کی غیر قانونی گرفتاری اور یکطرفہ ٹرائل کے ذریعے تحریک آزادی کشمیر کی راہ ہرگز نہیں روکی جاسکتی۔ لاکھوں کشمیریوں کی شہادت، خواتین کی عصمت دریاں، بھارتی قابض فوج کا ظلم و ستم آزادی کشمیر کی راہ میں ہرگز حائل نہیں ہو سکے گا۔

یہ ایوان بھارت کی جانب سے مقبوضہ کشمیر کے حریت قائدین کی غیر قانونی گرفتاری، نہتے کشمیری عوام پر ظلم و ستم، نوجوانوں کی شہادت، عورتوں کی عصمت دری اور عقوبت خانوں میں کشمیریوں پر ظلم و جبر کی برسات کے ساتھ مودی حکومت کی زیر سرپرستی ہندوستان کے اندر فرقہ پرستی، نفرت، تعصب، مسلم دشمنی، مساجد پر حملے اور زعفرانی پرچم لہرانے کی بھرپور مذمت کرتا ہے۔

آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس ہندوستانی فوج کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے والے بہادر کشمیریوں اور حریت قائدین کے جذبہ آزادی کو سلام عقیدت پیش کرتا ہے اور اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ کشمیر کی مکمل آزادی تک ہم آپ کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

آج کا یہ اہم اجلاس صدر ریاست عزت مآب بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہے جنہوں نے حالیہ برطانیہ و یورپ کے دورے میں مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرنے کے لئے اور عظیم حریت رہنما یاسین ملک کی رہائی کے لئے عالمی عدالت انصاف میں مقدمہ لڑنے کے لئے ماہر قانون دانوں پر مشتمل لیگل ٹیم تشکیل دینے پر اہم کردار ادا کیا۔ یہ لیگل ٹیم عظیم حریت رہنما یاسین ملک کی رہائی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔ امید ہے اس دورہ کے دورس نتائج سامنے آئیں گے۔

(چوہدری بشارت حسین)
سیکرٹری
قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

مظفرآباد/-
28جون2022ء

/کامران نذیر اعوان/-

Scanned with CamScanner

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر
سیکرٹریٹ

☆☆☆

مورخہ 29 جون 2022ء بروز بدھ بوقت 10:00 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کے اجلاس میں دریافت کیئے جانے والے سوالات اوران کے جوابات۔

قلیل المہلت سوال 29

جناب سردار محمد جاوید

ایم ایل اے

کیاجناب وزیر برقیات بیان فرمائیں گے کہ:۔

الف) راقم کے حلقہ انتخاب LA-27 مظفرآباد۔01 میں بجلی کی غیر منصفانہ لوڈشیڈنگ کی کیا وجہ ہے؟

ب) راقم کے حلقہ انتخاب میں تین تین دفعہ مسلسل بعض اوقات ایک ایک ہفتہ بجلی کا نام ونشان نہیں ہوتا؟

ج) 24 گھنٹے میں صرف تین یا چار گھنٹے بجلی ہوتی ہے، وہ بھی اگر موسم صاف ہو، ذرا سا موسم خراب ہوتو بجلی جان بوجھ کر عملہ بند کر دیتا ہے۔رابطہ کرنے پر کوئی فون نہیں سنتا۔

<u>جواب۔</u>

الف) حلقہ ایل اے-27 مظفرآباد-01 سمیت ضلع مظفرآباد کے جملہ حلقہ جات میں 24 گھنٹوں کے دوران 6 گھنٹے باضابطہ لوڈشیڈنگ شیڈول مقرر ہے اور لوڈشیڈنگ کا یہ شیڈول واپڈا کی جانب سے مقرر شدہ ہے اور مقررہ شیڈول کے مطابق ہی متعلقہ گرڈ اسٹیشن ھاء پر واپڈا کا متعین سٹاف لوڈشیڈنگ کرتا ہے۔جس میں محکمہ برقیات کا دخل نہ ہے۔

ب) موسم سرما میں شدید برف باری اور بارشوں کے باعث بعض علاقہ جات میں برقی لائنوں کے Damage ہونے سے بجلی کی ترسیل میں تعطل واقع ہوا اور یہ تعطل چند گھنٹوں پر محیط رہا۔محکمہ برقیات کے فیلڈ عملہ نے دن رات کام کرتے ہوئے بجلی کی ترسیل بحال کی، بجلی کی ترسیل میں یہ تعطل ہفتوں یا دنوں پر محیط نہ رہا ہے بلکہ چند گھنٹوں میں ضروری مرمتی وغیرہ کر کے بجلی کی ترسیل بحال کر دی جاتی رہی ہے۔

ج) جیسا کہ ضمن "ب" میں تحریر کیا گیا کہ واپڈا شیڈول سے ہٹ کر لوڈشیڈنگ نہیں کی جارہی ہے البتہ موسم کی خرابی یا برقی لائنوں پر فالٹ آنے کے باعث کبھی کبھار لوڈشیڈنگ کے دورانیہ سے زائد بجلی بند ہوتی رہی ہے۔اس سلسلہ میں محکمہ برقیات نے برقی لائنوں کی ضروری مینٹننس شروع کر رکھی ہے اور ساتھ ہی متذکرہ حلقہ میں علیحدہ سے ایک نئے فیڈر کی تعمیر کا کام بھی جاری ہے۔جس سے آئیندہ بجلی کی ہمہ وقت ترسیل بحال رکھے جانے میں کافی حد تک مدد ملے گی۔

نشانذدہ سوال نمبر28

جناب شاہ غلام قادر

ایم ایل اے

کیاوزیر ایلیمنٹری وسیکنڈری ایجوکیشن وضاحت فرمائیں گے کہ:۔

الف) کیا یہ درست ہے کہ آزاد جموں وکشمیر محکمہ تعلیم میں تقرریاں بذریعہ N.T.S کی جارہی ہیں؟

ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ N.T.S میرٹ ایک سال تک نافذ العمل ہے؟

ج) اگر جزو "الف وب" کا جواب اثبات میں ہو پھر کیوں ویٹنگ لسٹ میں موجود امیدواران کی تقرریاں عمل میں نہیں لائی جارہی ہیں؟

Scanned with CamScanner

جواب۔

الف) جی ہاں محکمہ ایلیمنٹری وسیکنڈری ایجوکیشن میں تدریسی عملہ کی تقرریاں بذریعہ (این ٹی ایس) عمل میں لائی جاچکی ہیں۔

ب) یہ کہ آزاد جموں وکشمیر ٹیچرز ریکروٹمنٹ پالیسی 2017 قاعدہ 17 ذیلی قاعدہ (VII) میں بذیل قرار دیا ہوا ہے۔

"Merit list shall valid for a period of 365 days from the date of recomendation of the concerned Recruitment Committee."

ج) ویٹنگ لسٹ ھاء جو تاریخ Recommendations سے 365 ایام تک موثر تھیں جن کے مطابق تقرریاں عمل میں لائی جاچکی ہیں اور ایک سالہ کا عرصہ معیاد ختم ہونے کے بعد ویٹنگ لسٹ سے تحت قانون تقرری عمل میں نہ لائی جاسکتی ہیں۔

(چوہدری بشارت حسین)

سیکرٹری

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

مظفرآباد/۔

28جون2022ء

/کامران نذیر اعوان/۔

Scanned with CamScanner

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

سیکرٹریٹ

....

رپورٹ مجلس منتخبہ:۔

میں چیئرمین مجلس منتخبہ ،مسودہ قانون:۔

The Azad Jammu and Kashmir Finance Act, 2022.

جو کہ مجلس کے سپرد کیا گیا تھا، پر مجلس کی رپورٹ پیش کرتا ہوں۔مجلس کا اجلاس **مورخہ 27 جون 2022**، کو کمیٹی روم بلاک نمبر 4 سول سیکرٹریٹ میں میری زیر صدارت منعقد ہوا۔مجلس کے اجلاس میں بذیل اصحاب نے شرکت فرمائی:۔

1۔	جناب فہیم اختر	وزیر قانون و پارلیمانی امور	رکن
2۔	جناب اظہر صادق	وزیر مواصلات و تعمیرات عامہ	,,
3۔	جناب دیوان علی خان	وزیر ایلیمنٹری و سیکنڈری ایجوکیشن	,,
4۔	جناب حافظ حامد رضا	مشیر برائے امور دینیہ و اوقاف	,,

محکمہ قانون و پارلیمانی امور کی نمائندگی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور، محکمہ مالیات کی نمائندگی سیکرٹری مالیات، محکمہ سینٹرل بورڈ آف ریونیو کی نمائندگی چیئرمین سینٹرل بورڈ آف ریونیو نے کی۔ جبکہ سیکرٹری اسمبلی نے سیکرٹری مجلس کے فرائض سرانجام دیئے۔

مجلس نے مسودہ قانون زیر بحث پر تفصیلاً غور وخوض کیا اور اسے متفقہ طور پر موجودہ شکل میں ایوان سے منظور کرانے کی سفارش کی ہے۔

دستخط/۔

(عبدالماجد خان)

وزیر خزانہ وان لینڈ ریونیو/چیئرمین مجلس منتخبہ

مظفرآباد/۔

مورخہ 28 جون 2022ء

سیکرٹری

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

/کامران نذیر اعوان/۔

Scanned with CamScanner